1965_3_276_282

گوپیسیٹی وینکٹارتنم اور دیگران

بنام

وجے واڑہ میونسپلٹی اور دیگران

5 مارچ 1965

کے۔سبا۔راؤ، جے۔سی۔شاہ اور آر۔ایس۔بچاوت، جسٹسز

انڈین الیکٹرسٹی ایکٹ، 1910 (ایکٹ 9 آف 1910)، دفعہ (2) 21 -لائسنس یافتہ اور صارفین کے درمیان معاہدہ-"موجودہ سرکاری پیمانے پر" توانائی کی فراہمی-یعنی شرح میں اضافہ-اگر ضروری ہوتو ریاستی حکومت کی منظوری۔

حکومت مدراس نے مدعا علیہ میونسپلٹی کو انڈین الیکٹرسٹی ایکٹ 1910 کی دفعہ (1) 3 کے تحت لائسنس میں دی گئی زیادہ سے زیادہ چارجز سے زیادہ شرحوں پر اپنی میونسپل حدود میں برقی توانائی کی فراہمی کے لیے لائسنس جاری کیا۔اپیل کنندگان، جو برقی توانائی کے کچھ صارفین ہیں، نے سپلائی کے لیے بلدیہ کے ساتھ معاہدے کیے اور "موجودہ سرکاری پیمانے کی شرح" ادا کرنے پر اتفاق کیا۔بلدیہ کی قراردادوں کے ذریعے شرحوں میں دو بار اضافہ کیا گیا اور دوسرے موقع پر اپیل گزاروں نے اس اعلان کے لیے نمائندہ مقدمہ دائر کیا کہ بعد کی قرارداد غیر قانونی تھی، اور بلدیہ کو نئے نرخوں پر چارجز وصول کرنے سے روکنے کے حکم نامے کے لیے۔ٹرائل کورٹ نے مقدمہ خارج کر دیا اور ہائی کورٹ کی اپیل پر برخاستگی کی تصدیق کی گئی۔خصوصی رخصت کی طرف سے اپیل میں اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ (i) صارفین اور بلدیہ کے درمیان طے شدہ شرحوں کو یکطرفہ طور پر تبدیل نہیں کیا جا سکتا اور بلدیہ کے ذریعے صارفین کے تعصب اور اس وجہ سے متنازعہ قرارداد میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔غلط اور نا قابل عمل تھا؛ اور (ii) چونکہ متنازعہ قرارداد ایکٹ کی دفعہ (2) 21 کے تحت ریاستی حکومت کی سابقہ منظوری حاصل کیے بغیر منظور کی گئی تھی، اس لیے یہ کالعدم تھی۔

منعقد: (i) صارفین متنازعہ قرارداد کے تحت آنے والی بڑھتی ہوئی شرحوں کی ادائیگی کے معاہدے کی ذمہ داری کے تحت تھے۔

ایکٹ کی دفعہ 22 اور 23 کے تحت بلدیہ فراہم کردہ توانائی کے لیے قابل وصول نرخوں کے معاملے

میں صارفین کے درمیان امتیازی سلوک نہیں کر سکتی۔ جب تک بلدیہ صارف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ شرح پر وصول کرنے کے لیے معاہدہ نہیں کرتی، بلدیہ کے لیے صارفین کے درمیان مساوی سلوک برقرار رکھنا مشکل ہوگا۔ اس مشکل سے بچا جا سکتا ہے اگر ہر صارف کی طرف سے کیے گئے معاہدے میں کوئی شرط ہو کہ وہ وقتاً فوقتاً بلدیہ کی طرف سے مقرر کردہ سرکاری شرح کی ادائیگی کرے گا، بشرطیکہ لائسنس کی طرف سے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ رقم ہو۔ مزید برآں، مختلف صارفین کو برقی توانائی کی فراہمی میں ایک عوامی ادارہ مقررہ نرخوں پر راضی ہو کر نقصان کا خطرہ مول نہیں لے سکتا، کیونکہ حکومت لائسنس فیس میں اضافہ کر سکتی ہے جیسا کہ فوری صورت میں کیا گیا تھا، یا تقسیم کی لاگت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ (280 اے۔ڈی)

لہذا، پورے دستاویز اور آس پاس کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، معاہدے میں "شرحوں کے موجودہ سرکاری پیمانے" کے الفاظ کا مطلب معاہدے کی کرنسی کے دوران وقتاً فوقتاً موجودہ یا رائج شرحوں کا سرکاری پیمانہ ہے۔ (281 سی)

(ii) شرحوں میں اضافے کے لیے ریاستی حکومت کی منظوری کی ضرورت نہیں تھی۔

ایکٹ کے دفعہ (2) 21 کے معنی میں معاہدے کی کسی بھی شرط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی۔ صارفین نے وقتاً فوقتاً طے شدہ نرخوں کی ادائیگی پر اتفاق کیا تھا، اور اگر وہ اصطلاح اس حصے کے معنی کے اندر ایک شرط تھی، تو اس حالت میں کوئی تبدیلی نہیں تھی، کیونکہ نرخوں میں تبدیلی حالت کی توہین میں نہیں بلکہ اس کے لحاظ سے تھی۔ (282 اے۔بی)

دیوانی اپیل کا عدالتی فیصلہ: 1964 کی دیوانی اپیل نمبر 69۔

1958 کی دوسری اپیل نمبر 872 میں آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے 10 اکتوبر 1961 کے فیصلے اور فرمان سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزاروں کی طرف سے اے۔وی۔وشوناتھ شاستری، کے. راجندر چودھری اور کے۔آر۔چودھری۔

ایس۔وی۔گپٹے، سالیسیٹر جنرل، اور ٹی۔ستیہ نارائنہ، مدعا نمبر 1 کے لیے۔

ٹی۔وی۔آر۔ٹاٹاچاری اور بی۔آر۔جی۔کے۔آچر، مدعا علیہ نمبر 2 کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

سبّا راؤ، جسٹس۔ 22 نومبر 1927 کو، حکومت مدراس نے انڈین الیکٹرسٹی ایکٹ، 1910 (IX آف 1910) کی دفعہ (1) 3 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، جسے اس کے بعد ایکٹ

کہا جاتا ہے، بیز وادا (اب وجے واڑہ) میونسپل کونسل کو بیز وادا کی میونسپل حدود میں برقی توانائی کی فراہمی کے لیے لائسنس جاری کیا جو مذکورہ لائسنس کے تیسرے ضمیمہ میں دیئے گئے زیادہ سے زیادہ چارجز سے زیادہ نہیں ہے۔ اپیل کنندگان، جو گھریلو اور صنعتی مقاصد کے لیے برقی توانائی کے کچھ صارفین ہیں، نے گھریلو، صنعتی اور دیگر مقاصد کے لیے انہیں برقی توانائی کی فراہمی کے لیے لائسنس یافتہ کے ساتھ معاہدے کیے، اور موجودہ سرکاری پیمانے کی شرحوں کی ادائیگی پر اتفاق کیا۔ 13 دسمبر 1940 کو بلدیہ نے یکم اپریل 1940 سے برقی توانائی کی فراہمی کے لیے نئی شرحوں کو نافذ کرنے کی قرارداد منظور کی۔ صارفین نے 1956 تک مقرر کردہ نرخوں کی ادائیگی کی۔ 30 اپریل 1956 کو میونسپل کونسل نے ایک اور قرارداد منظور کی جس میں شرحوں کو 1-4-1956 سے بڑھا دیا گیا۔ اپیل گزاروں نے وجے واڑہ میونسپلٹی کے خلاف ضلع منسیف، وجے واڑہ کی عدالت میں ایک نمائندہ مقدمہ دائر کیا، اس اعلان کے لیے کہ 30 اپریل 1956 کو میونسپل کونسل کی طرف سے منظور کی گئی مذکورہ قرارداد غیر قانونی، غلط اور نا قابل عمل تھی اور اس حکم امتناع کے لیے کہ مذکورہ میونسپلٹی کو لائسنس یافتہ کے علاقے میں برقی توانائی کے صارفین سے نئی نظر ثانی شدہ شرحوں پر چارج وصول کرنے سے روکا جائے۔ فاضل ضلع منسیف نے فیصلہ دیا کہ شرح میں اضافے کا مطالبہ قانونی اور درست ہے اور اس نے مقدمہ خارج کر دیا۔ اپیل پر، فاضل ماتحت جج نے فیصلہ دیا کہ مذکورہ قرارداد کی تاریخ سے عائد محصول اچھا تھا، لیکن اسے ماضی سے متعلق عمل نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی یونٹ آدھے انا پر ڈیوٹی کا دعوی غلط ہے۔ اس کے نتیجے میں انہوں نے ضلع منسیف کے فرمان میں ترمیم کی۔ مزید اپیل پر، آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے ایک ڈویژن بینچ نے ماتحت جج کے فرمان کی تصدیق کی۔ خصوصی اجازت کے ذریعے اس عدالت میں موجودہ اپیل دائر کی گئی ہے۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل جناب اے۔ وی۔ وشوناتھ شاستری نے ہمارے سامنے درج ذیل دو تنازعات اٹھائے: (1) صارفین اور بلدیہ کے درمیان طے شدہ نرخوں کو بلدیہ کے ذریعے صارفین کے تعصب کے پیش نظر یکطرفہ طور پر تبدیل اور بڑھایا نہیں جا سکتا اور اس لیے 30 اپریل 1956 کی مذکورہ قرارداد غلط اور نا قابل عمل تھی؛ اور (2) چونکہ مذکورہ قرارداد ایکٹ کی دفعہ (2)21 کے تحت ریاستی حکومت کی سابقہ منظوری حاصل کیے بغیر منظور کی گئی تھی، اس وجہ سے بھی یہ کالعدم تھی۔

پہلا تنازعہ میونسپل کونسل اور صارفین کے درمیان طے پانے والے معاہدے کی متعلقہ شقوں پر مبنی ہے۔ سابق ۔بی-4 ایسا ہی ایک معاہدہ ہے جس کی تاریخ 27 مئی 1932 ہے، بلدیہ اور یہاں اپیل کرنے والوں میں سے ایک کے درمیان۔ معاہدے کی مادی شقیں یہ ہیں:

پیراگراف .IV صارف لائسنس یافتہ کوان تمام برقی توانائی کے لیے ادائیگی کرے گا جو اس طرح فراہم کی جاتی ہے، نرخوں پر اور شرائط کے مطابق، جو لائسنس یافتہ کے موجودہ سرکاری پیمانے میں دی گئی ہیں اور اس معاہدے پر دستخط کرنا شرحوں کے مذکورہ پیمانے کی شرائط میں اتفاق کا اشارہ ہے۔

بشرطیکہ اس میں بتائے گئے کم از کم شرحیں اس بات سے قطع نظر ادا کیے جائیں گے کہ توانائی اس حد تک استعمال ہوئی ہے یا نہیں۔

اس معاہدے کے تحت ایک صارف کو یہ بتانا ضروری ہے (شیڈول دیکھیں) کہ وہ لائسنس یافتہ کے توانائی کی شرحوں کے سرکاری پیمانے میں طے شدہ شرحوں میں سے کس کے تحت وصول کرنا چاہتا ہے۔

اس معاہدے کو ہر لحاظ سے بیزواداا میونسپل الیکٹرک لائسنس، 1927 کی دفعات اور انڈین الیکٹرسٹی ایکٹ 1910 کی دفعات اور اس وقت کے لیے اس میں کسی بھی ترمیم یا دوبارہ قانون سازی کے موضوع کے طور پر پڑھا اور سمجھا جائے گا۔ اس معاہدے کے تحت برقی توانائی کی فراہمی قانون کی دیگر دفعات میں درج ذیل سے مشروط ہے، یعنی:-

مذکورہ شیڈول کا حوالہ دیا گیا ہے۔

(2) جن مقاصد کے لیے سپلائی دی جاتی ہے، اور گھریلو سپلائی کی صورت میں کس شرح کے تحت وصول کی جاتی ہے، جیسا کہ پیراگراف V میں کہا گیا ہے:

(1) (سپلائی) گھریلو مقاصد۔

(2) (شرح) روپے۔0-6-0 فی یونٹ۔

(3) صارفین کو درکار زیادہ سے زیادہ بجلی: 0-54 کے۔ڈبلیو۔

(4) کم از کم ماہانہ چارج: روپے 0-8-2 شرحوں کے شیڈول میں (a) کلاس کی شرح کے مطابق۔

اس معاہدے میں مذکور شرحوں کا شیڈول غالبا بلدیہ کی قرارداد کے ذریعے طے شدہ شرحوں کے پیمانے سے مراد ہے۔ متضاد دلائل اس سوال پر مرکوز ہیں کہ آیا پیرا میں الفاظ "شرحوں کا موجودہ سرکاری پیمانہ" ہیں۔ پیرا IV کا تعلق اس تاریخ پر موجودہ شرحوں کے پیمانے سے ہے جب معاہدہ ہوا تھا یا بلدیہ کی طرف سے منظور کردہ قرارداد کے مطابق وقتا فوقتا موجودہ شرحوں کے پیمانے کا حوالہ دیتے ہیں۔ اظہار " کرنٹ " کا مطلب ہے "فیشن یا مروجہ"؛ اور " کرنٹ ریٹ " کا مطلب کسی خاص وقت یا مستقبل کے وقت یا وقتا فوقتا حاصل ہونے والی شرح ہوسکتا ہے۔ یہ اصطلاح حال، مستقبل اور بار بار کے ساتھ اچھی طرح سے ملتی ہے۔ یہ جس سیاق وسباق یا ترتیب میں ظاہر ہوتا ہے اس کے لحاظ سے مختلف معانی کی صلاحیت رکھتا

ہے۔ چونکہ لفظ کا معنی مبہم ہے، اس لیے اس کے حقیقی معنی کا پتہ لگانے کے لیے، نہ صرف دستاویز کا مجموعی طور پر مطالعہ کرنا بلکہ ان حالات سے اس کے معنی کا پتہ لگانا بھی جائز ہے جہاں مذکورہ معاہدہ وجود میں آیا تھا۔ پیرا X کے تحت۔ معاہدے کا مذکورہ معاہدہ لائسنس کی دفعات اور انڈین الیکٹرسٹی ایکٹ 1940 کی دفعات کے تابع ہوگا، یعنی کہ مذکورہ دفعات کو اس معاہدے میں حوالہ کے ذریعے شامل کیا گیا ہے۔ لائسنس کے تحت لائسنس یافتہ کو اس کے تحت مقرر کردہ شرحوں سے زیادہ شرح وصول کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ یکم اپریل 1940 کو وجے واڑہ میونسپلٹی کے محکمہ بجلی نے " کنڈیشنز اینڈ ریٹس آف سپلائی " کے نام سے ایک دستاویز تیار کی۔ اس میں کوئی قانونی قواعد شامل نہیں ہیں، لیکن معاہدوں میں داخل ہونے کے طریقہ کار اور فراہم کردہ توانائی کے لیے شرح وصول کرنے کے حوالے سے صرف انتظامی ہدایات ہیں۔ یہ فراہم کردہ توانائی کے لیے شرح وصول کرنے کے معاملے میں بلدیہ کے انتظامی عمل کی علامت ہے۔ اس کا پیراگراف 15 " کرنٹ کے لیے چارج کرنے کا طریقہ " کے عنوان کے تحت ہے۔ پڑھتا ہے:

" فراہم کردہ کرنٹ کے لیے چارج کرنے کی قیمت اور طریقہ ایسا ہوگا جو لائسنس یافتہ وقتاً فوقتاً ایکٹ اور اس کے لائسنس کی دفعات کے مطابق طے کرے، یا ایسا جو صارفین اور لائسنس یافتہ کے درمیان خصوصی معاہدے کے تابع بنایا جائے۔

یہ سرکاری شرح اور معاہدہ کی شرح کے درمیان فرق کرتا ہے۔ سرکاری شرح وہ ہوتی ہے جو وقتاً فوقتاً لائسنس کے ذریعے طے کی جاتی ہے اور معاہدہ کی شرح وہ ہوتی ہے جو فریقین کے درمیان خصوصی معاہدے کے ذریعے طے کی جاتی ہے۔ یہ فرض کیا جاسکتا ہے کہ معاہدے کرنے کے معاملے میں بلدیہ اس دوہرے طریقہ کی پیروی کرتی ہے۔ برقی توانائی کی فراہمی کے لیے تجویز کردہ درخواست کی شکل میں درج ذیل شق شامل ہے:

" میں مذکورہ توانائی، سروس کنکشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی کرنے پر راضی ہوں جس میں ایسی سیکیورٹی جمع کرنا بھی شامل ہے جس کا مطالبہ شرحوں کے پیمانے اور لائسنس کے قواعد کے مطابق کیا جاسکتا ہے۔"

سیاق وسباق میں شرحوں کے پیمانے کا مطلب شرحوں کا سرکاری پیمانہ ہے جو بلدیہ کے ذریعہ طے کیا جاسکتا ہے۔ جب کوئی درخواست دائر کی جاتی ہے تو قانون کی دفعہ 22 کے تحت لائسنس یافتہ پر توانائی کی ذمہ داری عائد کی جاتی ہے، سوائے اس کے کہ جہاں تک سپلائی کی شرائط کے ذریعے لائسنس کی ان شرائط وضوابط کے طور پر فراہم کی گئی ہے، جس پر اسی علاقے کا کوئی دوسرا شخص اسی طرح کے حالات میں اسی طرح کی فراہمی

کا حقدار ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 23 میں کہا گیا ہے کہ لائسنس یافتہ، توانائی کی فراہمی کے لیے کوئی معاہدہ کرنے میں، کسی بھی شخص کو ناجائز ترجیح نہیں دکھائے گا۔ ان دفعات کا مشترکہ عمل یہ ہے کہ لائسنس یافتہ اس معاملے میں درخواست دہندگان کے درمیان تفریق نہیں کرسکتا، دوسروں کے علاوہ، فراہم کردہ توانائی کے لیے وصول کی جانے والی شرحوں میں۔ جب تک بلدیہ کسی صارف کے ساتھ معاہدہ نہیں کرتی جو اسے وقتاً فوقتاً اس کی طرف سے مقرر کردہ شرح پر وصول کرنے کے قابل بناتا ہے، بلدیہ کے لیے شرحوں کے معاملے میں صارفین کے درمیان مساوات برقرار رکھنا بہت مشکل ہوگا۔ مثال کے طور پر، اگر کسی معاہدے کے تحت کسی خاص تاریخ پر حاصل ہونے والی شرح پر اتفاق کیا جاتا ہے اور شرح بلدیہ پر پابند ہوتی ہے یہاں تک کہ اگر اسے بعد میں بڑھایا جاتا ہے، تو بلدیہ امتیازی سلوک کا مجرم ہوسکتی ہے جس سے اسے قانون کے ذریعے بچنے کے لیے کہا جاتا ہے اگر وہ دوسرے صارفین سے زیادہ شرح وصول کرتا ہے۔ اس مشکل سے بچا جاسکتا ہے اگر ہر صارف کی طرف سے کئے گئے معاہدے میں کوئی شرط ہو کہ وہ وقتاً فوقتاً بلدیہ کی طرف سے مقرر کردہ سرکاری شرح کی ادائیگی کرے گا، بشرطیکہ لائسنس کی طرف سے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ رقم ہو۔ اس کے علاوہ، مختلف صارفین کو توانائی کی فراہمی میں میونسپلٹی جیسا عوامی ادارہ مقررہ شرحوں پر راضی ہو کر نقصان کا خطرہ مول نہیں لے سکتا، کیونکہ حکومت لائسنس فیس میں اضافہ کرسکتی ہے، جیسا کہ اس نے موجودہ معاملے میں کیا ہے، یا تقسیم کی لاگت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ دوسری طرف، اگر معاہدے کی مدت مذکورہ امکانات کو پورا کرنے کے لیے لچکدار ہے، تو عوامی ادارے کو بغیر کسی نقصان کے برقی توانائی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ اس وقت حاصل ہونے والے حالات جب صارفین اور بلدیہ کے درمیان معاہدے ہوئے تھے وہ یہ تھے: لائسنس یافتہ کے پاس حکومت کی طرف سے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ شرحوں کے تابع شرحوں کو طے کرنے کا اختیار تھا۔ فراہم کردہ کرنٹ کے لیے وقتاً فوقتاً طے شدہ نرخوں پر چارج کرنے کے لیے فراہم کردہ انتظامی ہدایات۔ بلدیہ عملی طور پر متعلقہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً شرح طے کررہی تھی۔ بلدیہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ مذکورہ شرح "شرحوں کا سرکاری پیمانہ" تھے۔ صارفین نے بلدیہ کو توانائی کی فراہمی کے لیے درخواست دی، اور شرحوں کے پیمانے پر فراہم کی جانے والی توانائی کی ادائیگی پر اتفاق کیا۔

میونسپلٹی کے ذریعہ طے شدہ۔

اس پس منظر کے ساتھ اگر ہم Ex-B 4 کے پیراگراف IV اور V کو دیکھیں۔ "شرحوں کے موجودہ سرکاری پیمانے" کے اظہار کے معنی واضح ہوں گے۔ پیراگراف IV "شرحوں کے موجودہ سرکاری پیمانے" کی بات کرتا ہے جبکہ پیرا۔V "توانائی کی شرحوں کے سرکاری پیمانے" کا ذکر کرتا ہے۔ یہ دو

پیراگراف شرحوں کے سرکاری پیمانے اور توانائی کی شرحوں کے سرکاری پیمانے کے درمیان فرق کو سامنے لاتے ہیں: سابقہ سے مراد بلدیہ کی طرف سے برقرار رکھی گئی شرحوں کا پیمانہ ہے جیسا کہ وقتاً فوقتاً مناسب قراردادوں کے ذریعے ترمیم کی جاتی ہے، اور مؤخر الذکر سے مراد مختلف مقاصد کے لیے فراہم کردہ توانائی کے حوالے سے قابل ادائیگی مختلف شرحیں ہیں۔ پیرا IV کے تحت صارف نے خاص طور پر شرحوں کے سرکاری پیمانے کی پابندی کرنے پر اتفاق کیا۔ اگر فریقین کا ارادہ یہ ہے کہ صارف معاہدہ ہونے کے وقت حاصل ہونے والی توانائی کی شرحوں کے پیمانے پر ہی ادائیگی کرے، تو اس مخصوص معاہدے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ پیرا V اس مقصد کو پورا کرتا ہے۔ دوسری طرف، مذکورہ ایکسپریس شرط اور لفظ " کرنٹ " کے استعمال سے یہ واضح ہوتا ہے کہ صارف وقتاً فوقتاً موجودہ شرحوں کے سرکاری پیمانے پر ادائیگی کرنے پر راضی ہوتا ہے۔ صفت " کرنٹ " ایک اضافی عمر بن جائے گی، اگر ارادہ معاہدہ ہونے کے وقت حاصل ہونے والی شرحوں کی ادائیگی کرنا ہے، کیونکہ معاہدہ خود موجودہ شرحیں دیتا ہے۔ صفت " کرنٹ " کا استعمال اس حقیقت پر زور دیتا ہے کہ شرحوں کا سرکاری پیمانہ موجودہ شرح نہیں ہے، بلکہ وقتاً فوقتاً موجودہ شرحوں کا پیمانہ ہے۔ لہذا، ہم نے پوری دستاویز اور آس پاس کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مبہم اظہار " موجودہ " کی معقول تعمیر پر، اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ پیراگراف میں الفاظ " شرحوں کا موجودہ سرکاری پیمانہ " ہیں۔ معاہدے کے پیرا IV کا مطلب معاہدے کی کرنسی کے دوران وقتاً فوقتاً موجودہ یا رائج شرحوں کا سرکاری پیمانہ ہے۔ اگر ایسا ہے تو، اس کے بعد یہ ہوتا ہے کہ اپیل کنندگان متنازعہ قرارداد کے تحت آنے والی بڑھتی ہوئی شرحوں کی ادائیگی کے لیے معاہدے کی ذمہ داری کے تحت تھے۔

اگلا سوال دفعہ (2) 21 پر بدل جاتا ہے۔ اس ایکٹ کے بعد پڑھا گیا:

" ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کے تابع، لائسنس یافتہ، مقامی اتھارٹی سے مشورہ کرنے کے بعد دی گئی ریاستی حکومت کی سابقہ منظوری کے ساتھ، اس ایکٹ یا اس کے لائسنس یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی بھی قواعد سے مطابقت نہ رکھنے والی شرائط بنا سکتا ہے، تاکہ ان افراد کے ساتھ اپنے تعلقات کو منظّم کیا جا سکے جو صارف بننے کا ارادہ رکھتے ہیں یا بننے کا ارادہ رکھتے ہیں، اور اسی طرح کی مشاورت کے بعد دی گئی اسی طرح کی منظوری سے ایسی شرائط میں اضافہ یا تبدیلی یا ترمیم کی جا سکتی ہے؛ اور ایسی منظوری کے بغیر لائسنس یافتہ کی طرف سے کی گئی کوئی بھی شرائط کالعدم ہوں گی۔

اس ذیلی دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ ریاستی حکومت کی منظوری کے بغیر صارفین کے ساتھ اپنے تعلقات کو منظّم کرنے یا ایسی کسی بھی شرط میں ترمیم کرنے کے لیے شرائط نہیں بنا سکتا۔ مسٹر وشوناتھ شاستری

نے استدلال کیا کہ شرحوں میں اضافہ کرنا ایکٹ کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (2) کے معنی میں ایک شرط کو تبدیل کرنا ہے اور چونکہ تسلیم شدہ طور پر اس طرح کی تبدیلی سے پہلے ریاستی حکومت کی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی، مذکورہ قرارداد کالعدم تھی۔ ماہر سالیسیٹر جنرل نے دعوی کیا کہ ایکٹ کی دفعہ (2)21 شرائط سے متعلق ایک عام شق ہے، جہاں اس کی دفعہ 23 شرحوں کے تعین کے حوالے سے ایک مخصوص شق تھی اور اس لیے یہ دفعہ 23 دفعہ 21 پر غالب ہوگی اور یہ کہ دفعہ 23 شرحوں کو طے کرنے کے لیے حکومت کی منظوری کو ایک شرط کے طور پر تجویز نہیں کرتی، مسٹر ٹاٹا چاری نے اس دلیل کی حمایت کرتے ہوئے مزید کہا کہ پیرا IV کی تشریح پر۔ جواب دہندگان کی طرف سے تجویز کردہ معاہدے کے چوتھے حصے میں شرائط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی اور اس لیے ایکٹ کے دفعہ 21 کو نافذ کرنے کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ اس معاملے میں اس سوال پر اپنی رائے کا اظہار کرنا ضروری نہیں ہے کہ آیا دفعہ 23 شرحوں کے تعین کے معاملے میں ایکٹ کے دفعہ (2)21 کے عمل کو خارج کرتا ہے، کیونکہ ہم مطمئن ہیں کہ معاہدے کی کسی بھی شرط میں اس کے دفعہ (2)21 کے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ہم نے اسے پیراگراف IV کے تحت رکھا ہے۔ صارفین اور لائسنس یافتہ کے درمیان ہونے والے معاہدے کے چوتھے حصے میں، صارفین نے بلدیہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے شدہ شرحوں کی ادائیگی پر اتفاق کیا۔ اگر مذکورہ اصطلاح ایکٹ کے دفعہ (2)21 کے معنی میں ایک شرط تھی، تو اس شرط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی، کیونکہ شرحوں میں تبدیلی شرط کی توہین میں نہیں بلکہ اس کے لحاظ سے تھی۔ اسے مختلف انداز میں بیان کرنے کے لیے، پیراگراف IV میں وہی شرط شامل ہے: متنازعہ قرارداد کے تحت شرحوں میں اضافے کے بعد بھی معاہدے کا فریقین کے درمیان کام کرتا رہا۔ اس لیے شرحوں میں اضافے کے لیے ریاستی حکومت کی منظوری کی ضرورت نہیں تھی۔

ہمارے سامنے کوئی اور بات نہیں اٹھائی گئی۔ نتیجے میں، اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اخراجات کے ایک سیٹ کے ساتھ مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.05.09 16:07
I am the author of this document